انگور کی کاشت

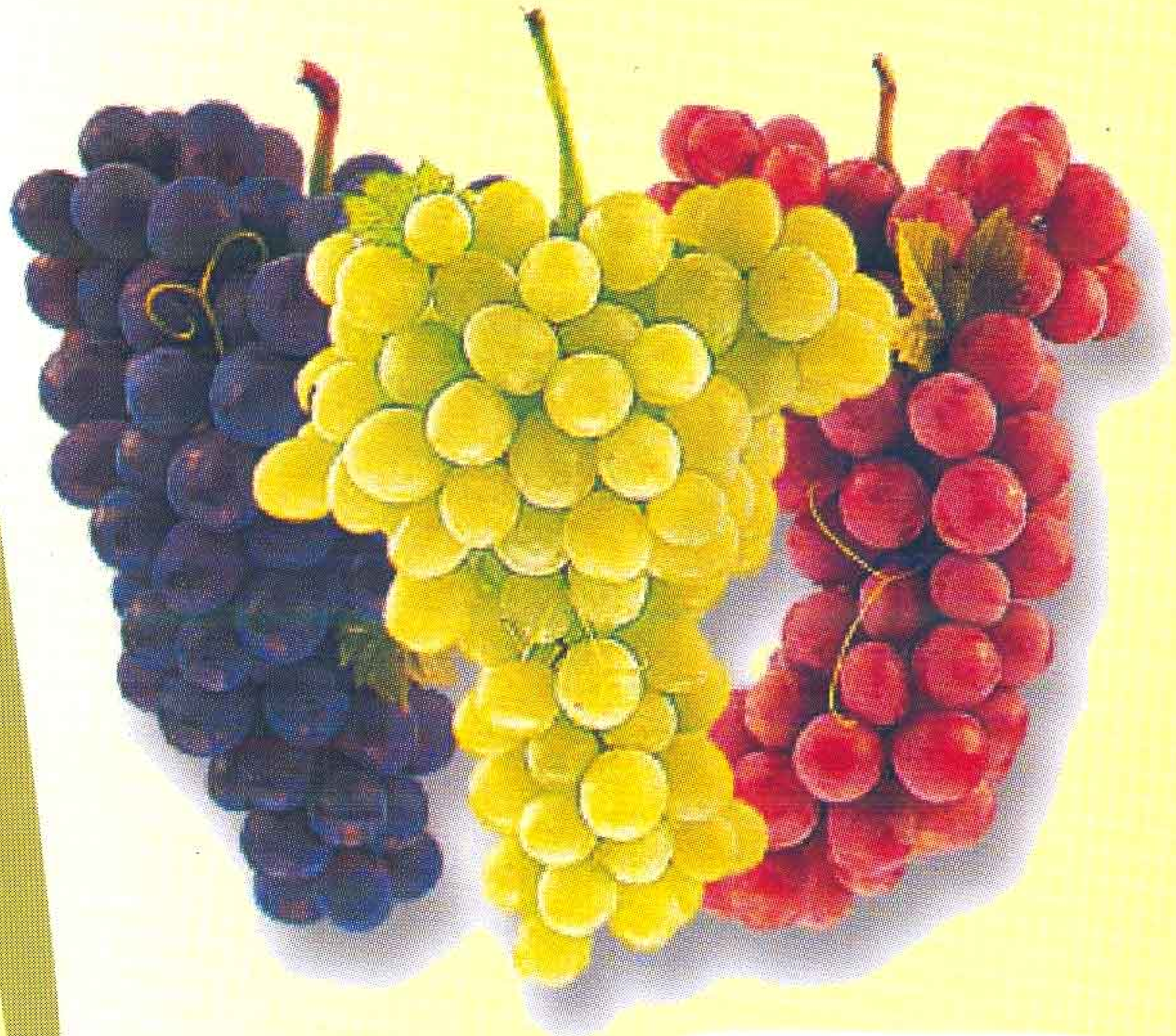

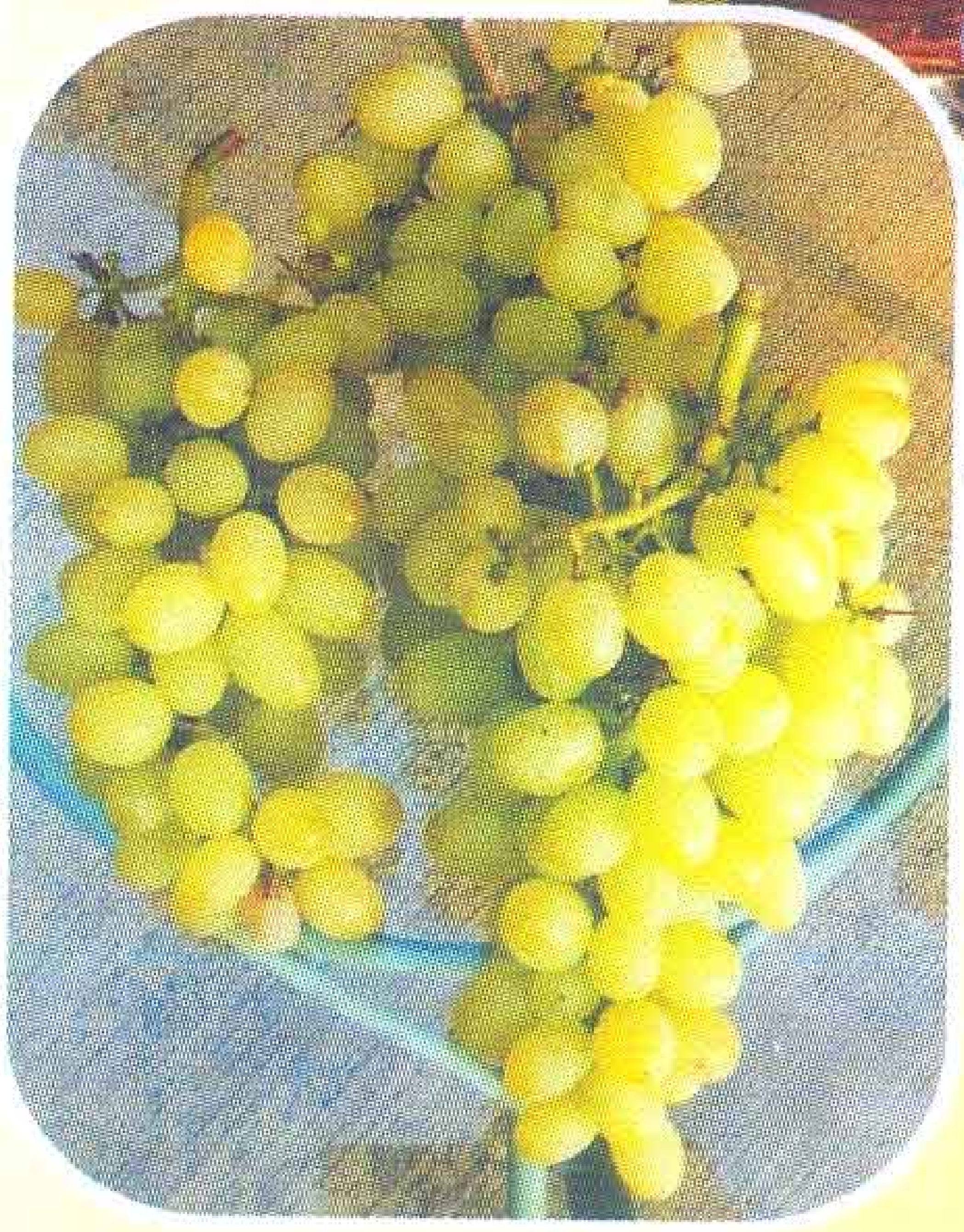

ZTBL

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

انگور تمام پھلوں میں ایک منفرد حیثیت کا حامل پھل ہے۔ انگور میں انسانی صحت کے موزوں کیمیکل (Antioxidants) کی مقدار باقی پھلوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ جس سے اسکی افادیت طبی نقطہ نگاہ سے مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہ سخت سرد سخت گرم اور مرطوب آب و ہوا والے موسم کے علاوہ دنیا کے تمام حصوں میں کاشت ہوتا ہے۔ پہاڑی اور نیم پہاڑی علاقہ جات اسکی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔ خطہ پوٹھوار کا موسم اور زمین قدرت کا ایک انمول تحفہ ہے۔ یہاں ہر قسم کے باغات اور فصلات کی کاشت کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ دنیائے زراعت میں بدلتے رجحانات کے ساتھ ساتھ ہمیں غیر روائتی فصلات کو فروغ دے کر کسانوں اور وطن عزیز کے مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ اور خطہ پوٹھوار میں انگور کی کاشت کا فروغ اس سمت ایک سنگ میل ثابت ہوگا۔ انگور کے باغات کی کامیابی کی وجہ سے ضلع اٹک میں 187 ایکڑ سے زائد رقبہ زیر کاشت آچکا ہے۔ اور ان انگور کے باغات سے زمیندار بھائی تقریباً 300,000/ (تین لاکھ) فی ایکڑ آمدن حاصل کر رہے ہیں۔

زمین اور زمین کی تیاری:

انگور ہلکی زمین سے لے کر چکنی زمین اور پتھریلی زمین میں کاشت ہوسکتا ہے۔ لیکن اچھے نکاس والی ہلکی چکنی زمین انگور کی کاشت کے لئے بے حد موزوں ہے۔ جب انگور کا پودا ریتلی اور کنکریلی زمین پر کاشت کی جائے تو اسے پت جھڑ والے پودوں کی طرح کھاد دینے کیلئے خاص خیال رکھا جائے۔ پتھریلی زمین میں کاشت شدہ انگور کا پھل چکنی زمینوں کی نسبت جلد پک کر تیار ہو جاتا ہے۔ جو کہ باغبانوں کے لئے فائدہ مند ہوتا ہے۔ مناسب زمین کے انتخاب کے بعد پودے لگانے کیلئے 3X3 فٹ گہرے گڑھے کھودیں اور قطاروں کا رخ شمالاً جنوباً رکھیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 8 فٹ اور قطار سے قطار کا فاصلہ 10 فٹ رکھیں۔ ایک ایکڑ میں 560 گڑھے بنائے جائیں۔ گڑھے کی کھدائی کے دوران اوپر والی دو فٹ مٹی علیحدہ رکھیں اور باقی ایک فٹ مٹی کھیت میں ملا دیں۔ خالی گڑھوں میں 5ml دیمک کش دوائی 5 لیٹر پانی میں ملا کر فی گڑھا سپرے کر دیں۔ اب گڑھے میں دو فٹ اوپر کی مٹی ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد میں ایک کلو جپسم اور 1/2 کلوگرام این پی کے کھاد مکس کر کے فی گڑھا ڈال دیں اور گڑھے کو بھر دیں۔ مٹی دینے کے بعد پورے کھیت کو پانی لگا دیں۔

وقت کاشت:

انگور کی کاشت سال کے مختلف مہینوں میں کی جاسکتی ہے۔ جولائی۔ اگست کے مہینے میں پلاسٹک کے تھیلے میں لگے ہوئے پودے گڑھے کے مرکز میں لگا کر پانی لگا دیں۔ اپریل کے مہینے میں بھی پلاسٹک کی تھیلی والے پودے منتقل کئے جاسکتے ہیں۔ اپریل اور اگست کی کاشت میں پودوں کی کچھ تعداد ضائع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا اگر پودے پت جھڑ کے موسم جنوری میں کاشت کریں تو ان کے ضائع ہونے کا تناسب کافی کم ہو جاتا ہے۔ ضائع ہونے کا تناسب اپریل میں 40-30 فی صد تک ہوتا ہے۔ جب پودے لگ جائیں تو سیمنٹ کے ساڑھے سات فٹ لمبے پلر کو ڈیڑھ فٹ زمین میں اور باقی 6 فٹ زمین سے باہر رکھیں۔ ایک پودا چھوڑ کر پلر لگائیں پھر دو تاریں اوپر والی 6 گیج اور نیچے والی 8 گیج کی پلر کے سوراخوں سے گزار کر کھیت کے آخری سرے پر Stay پلرز کے ساتھ مضبوطی سے باندھ دیں۔ Stay پلرز اس ساری لائن کی مضبوطی کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

انگور کی اقسام:

انگور کی مختلف اقسام جو کہ صوبہ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں کاشت کی جاتی ہیں۔

(1) سفید کشمش (2) سندر خانی (3) سرخ کشمش (4) صاحبی

چند ایک اقسام میدانی علاقوں میں بھی کاشت کی جاتی ہیں اور اچھی پیداوار دے رہی ہیں۔ انکے نام مندرجہ ذیل ہیں:

(1) پرلٹ (2) کنگ روبی (3) فلیم سیڈلیس (4) کارڈینل (5) این اے آر سی بلیک

آبپاشی:

پھلدار پودوں میں انگور کو سب سے کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔لیکن انگور کو بُور لگنے سے (مارچ تامئی) پھل کارنگ تبدیل ہونے تک پانی موسم اور زمین کی ساخت کے مطابق دیتے رہنا چاہیئے۔اسکے بعد پھل پکنے سے تقریباً 25 دن پہلے پانی کم کردینا چاہیئے انگور کی آبپاشی کے لئے محکمہ آبپاشی کے تعاون سے ڈرپ اریگیشن سسٹم سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال:

کھادوں کا استعمال زمیں کی قسم کے مطابق کرنا چاہیئے اگرزمین کو گوبر کی کھاد ہر سال دی جائے تو پھر کیمیائی کھادوں کی ضرورت کم پڑتی ہے۔عام طور 150 گرام این پی کے فی پودا پھل بننے سے پہلے استعمال کرنے سے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوجاتا ہے۔دانے بننے کے بعد دوبارہ 150 گرام این پی کے فی پوداڈالنے سے پھل کے معیار پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔

نقصان دہ کیڑے اور بیماریاں:

انگور کے پودے پر مختلف قسم کے کیڑے اور بیماریاں حملہ کرتے ہیں:

(1) ملی بگ (2) مائٹس (3) دیمک (4) ویول

مندرجہ ذیل بیماریاں انگور پر حملہ کرسکتی ہیں:

(1) ڈاؤنی ملڈیو (2) پاؤڈری ملڈیو (3) انتھر کنوز (4) انگور کے پھل کا گلاؤ

نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں کی روک تھام کے لئے سب سے اہم بات ان کی پہچان ہے اور خاص طور پر بیماریوں کے انسداد میں حفاظتی اقدامات ہیں۔کیڑوں اور بیماریوں کے انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے توسیعی عملہ کی سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں اور محکمہ زراعت کے عملے کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں۔

شاخ تراشی:

انگور کی بہترین فصل حاصل کرنے کے لئے پودے کی شاخ تراشی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔شاخ تراشی کے لئے موزوں وقت آخری کورہ پڑنے کے بعد یا آخر دسمبر تا 15 جنوری ہے۔ جب پودے خوابیدہ حالت میں ہوں۔شاخ تراشی سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

- شروع میں دوران بڑھوتری اگر کوئی شاخ مرکزی تنے کے ساتھ نکلے تو اسے کاٹ دیں ماسوائے ان شاخوں کو جن کو تاروں پر چڑھانا مقصود ہو۔اس سے پودے ٹریلس پر تیزی سے بڑھوتری کرتے ہیں۔
- انگور کا پودا ہمیشہ نئی شاک پر پھل دیتا ہے۔اس لئے پرانی شاخ کے اوپر بمطابق صحت ایک سے تین انکھیں چھوڑ دی جاتی ہیں اور باقی ماندہ شاخ کو کاٹ دیا جاتا ہے۔
- نئی شاخوں پر انگور کے شروع والے 15 تا 20 گچھے رکھ لئے جاتے ہیں۔اور باقی ماندہ کاٹ دیئے جاتے ہیں۔کٹائی کا مناسب وقت جب دانے کا سائز ایک سینٹی میٹر تک ہوجائے۔ان تمام امور سے بہتر پیداوار اور معیاری پھل حاصل ہوگا جو کہ مارکیٹ کی بنیادی ضرورت ہے۔

برداشت و مارکیٹنگ:

انگور کی بیل تیسرے سال پھل دینا شروع کر دیتی ہے۔ اور جون کے مہینے میں انگور کی برداشت مکمل ہو جاتی ہے۔ پھل کی برداشت اس وقت کی جائے جب دانے اپنا پورا سائز حاصل کر لیں اور میٹھے ہو جائیں۔ انگور کے ایک پودے سے اوسط 15 کلوگرام پیداوار لی جاسکتی ہے۔ گچھے قینچی سے کاٹنے چاہئیں اور ان کو گتے کے ڈبے میں اسطرح رکھیں کہ دانے زخمی نہ ہونے پائیں۔ پیک کرتے وقت خراب دانے نکال دیں ورنہ یہ پورے گچھے کو خراب کر دیں گے۔ پیکنگ کے بعد ان کو جلد منڈی تک پہنچانا چاہئے۔ کچھ دنوں کے لئے ان کو کولڈ سٹور یج میں بھی رکھا جاسکتا ہے۔ پوٹھوہار میں کاشت کی گئی اقسام بے موسمی اور معیاری پھل کی وجہ سے بہتر منافع کما سکتی ہیں۔

انگور استعمال کرنے کے فوائد:

- انگور کا استعمال دمہ (Asthama) کے مریض کے لئے مفید ہے۔
- Antioxidant خاصیت کی وجہ سے اسکا استعمال دل کے مریضوں کے لئے مفید ہے اور دورہ دل سے بچاؤ کا ذریعہ بنتا ہے۔
- قبض اور معدے میں گیس کے امراض کے لئے اکسیر ہے۔
- گردوں کے امراض میں مفید ہے۔
- اعصابی کمزوری دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
- خون میں چربی کی مقدار کو کم کرتا ہے۔

قرضہ وفنی مشاورت:

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کسان بھائیوں کو انگور کی کاشت کے لئے قرضہ فراہم کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں اپنے حلقہ کے موبائل کریڈٹ آفیسر سے رابطہ قائم کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبہ زرعی ٹیکنالوجی زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس اسلام آباد کسانوں کو فنی و تکنیکی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ انگور کی کاشت کیلئے ہمارے زرعی ماہرین سے بذریعہ خط درج ذیل پتہ پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ترقی پسند کاشتکار جو اپنے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو مستفید کرنا چاہتے ہوں۔ ہمیں اپنے تجربات سے تحریری طور پر آگاہ کریں تاکہ ان کے تجربات سے دوسرے کسان بھائیوں کو بھی آگاہ کیا جاسکے۔

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، 1 فیصل ایونیو، اسلام آباد

فون نمبر: 051-2840848-2840842-2840872

سنیئر وائس پریزیڈنٹ شعبہ ایگری کلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 051-2840848, 2840842, 2840872

جاری کردہ: شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنائیے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد